السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زید کا عمرو کے ساتھ کسی بات پر جھگڑا ہوا۔ اور زید کی بیوی عمرو کی رشتہ دار ہے۔ زید نے اپنی بیوی کو بولا اگر تو عمرو کے سامنے ہوئی تو تجھے طلاق۔ اگر شرط پوری ہو تو کیا شرعی رو سے طلاق ہوگی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صورت مسئولہ میں شرط پوری ہونے پر طلاق واقع ہوجائے گی زید کو چاہیے کہ وہ رجوع کرلے اگر عدت باقی ہو ورنہ نکاح جدید کرے اور آئندہ کے لیے ایسے نہ کرے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل

طلاق کے مسائل ج1ص333

محدث فتویٰ